Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۳۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۲

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۷ ذوالقعدہ ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۳ ماہ فتح ۱۳۵۲ھ ش ۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۲

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ ماہِ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور کی صحت وسلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۳ ماہِ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین

## وقفِ جدید کا سال ختم ہونے والا ہے

## صرف ۱۹ دن باقی ہیں

۱۔ کیا آپ اپنا چندہ ادا فرما چکے ہیں؟
۲۔ کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے؟

(ناظم مال وقفِ جدید)

## جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

## ضروری اعلان بسلسلہ مجلسِ مشاورت

مجلس مشاورت منعقدہ امان ۱۳۵۲ھش / مارچ ۱۹۷۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ:۔

"۔۔۔ جن دوستوں کے علم میں ایسے صائب الرائے دوست ہوں جو اگرچہ کسی چھوٹی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں لیکن مشاورت میں خلیفۂ وقت کو زیادہ اچھا مشورہ دے سکتے ہیں وہ مشاورت سے تین ماہ پہلے ان کے نام مجھے لکھ دیا کریں میں ان کے متعلق جماعتوں سے مشورہ کر کے فیصلہ کر دیا کروں گا۔"

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس فیصلہ کی روشنی میں مناسب دوستوں کے نام آخر دسمبر تک حضور کی خدمت میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# بدل وجان یہ پختہ عزم اور عہد کر لیں کہ آپ نے ضرور جلسہ سالانہ میں شامل ہونا ہے

## جلسہ میں شامل ہونے کیلئے جو احباب محض للہ تکلیفِ سفر اٹھائیں گے خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر بخشے آمین

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اِس جلسے میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسّر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسّر ہو جائے گا اور بہتر ہوگا کہ جو صاحب احباب میں سے اِس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تاکہ ایک علیحدہ فہرست میں اُن تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتّی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل وجان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے۔ اور اب جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اِس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیفِ سفر اُٹھا کر حاضر ہوئے خدا اُن کو جزائے خیر بخشے اور اُن کے ہر یک قدم کا ثواب اُن کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین"

(آسمانی فیصلہ صفحات ۱۶ تا ۱۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ ر فتح ۱۳۵۰ ہش

# جلسہ سالانہ کی اصل اور بنیادی غرض

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یوں تو جلسہ سالانہ کی بہت سی دینی اور علمی اغراض بیان فرمائی ہیں لیکن ان میں سے ایک غرض ایسی ہے جسے اصل اور بنیادی غرض کی حیثیت حاصل ہے اور وہ بنیادی غرض وہی ہے جس کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اپنے اذنِ خاص کے ماتحت آپ سے سلسلۂ بیعت کا آغاز کرایا اور اس طرح جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ یعنی ایک طرف بیعت کی یا بہ الفاظِ دیگر جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض اور دوسری طرف جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض ایک ہی ہے۔ اس لحاظ سے جماعتِ احمدیہ کا قیام اور سال بہ سال جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اہتمام آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ بیعت کی غرض اپنے اصل اور حقیقی معنوں کی رو سے اُس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ ایک احمدی بشرطِ سہولت جلسہ سالانہ میں شرکت نہ کرے۔ اسی لئے جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں خدائی حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا تو اس امر پر خاص زور دیا کہ اس جلسہ میں سال بہ سال شمولیت دراصل بیعت کی اصل اور بنیادی غرض کو پورا کرنے کے لئے از بس ضروری ہے چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر ہی نہیں آ سکتا۔ کہ وہ صحبت میں آ کر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے تین باتیں واضح ہوتی ہیں:۔

**اوّل** یہ کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔ اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے کہ جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

**دوم** یہ کہ اس غرض کے پورا ہونے کے لئے مامور من اللہ یا اس کے خلیفہ اور نائب (جس کے ہاتھ پر بیعت کی گئی ہے) کی صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے

**سوم** یہ کہ چونکہ طویل عرصہ تک مامور من اللہ یا اس کے خلیفہ یا نائب کی صحبت میں رہنا ہر ایک کے لئے ممکن نہیں ہوتا اس لئے بیعت کی اصل غرض کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت تین دن ایسے مقرر کئے گئے جن میں تمام مخلصین بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ مقررہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں آ حاضر ہوں اور مامور من اللہ یا اس کے خلیفہ و نائب کی تریاقی صحبت سے مستفیض ہو کر بیعت کرنے کی اصل غرض کو پورا کرنے کے قابل ہو سکیں۔

پس جلسہ سالانہ کی اصل اور بنیادی غرض یہی ہے کہ تمام مخلصین کم از کم تین دن خدا تعالیٰ کے مجسم قدرت۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کے بعد قدرت ثانیہ کے رنگ میں منجانب اللہ خلافت کے منصب جلیلہ پر فائز ہونے والے مقدس وجود کی تریاقی صحبت میں رہ کر اور اس کی قوتِ قدسیہ سے براہ راست فیض یاب ہو کر اپنے آپ کو اس قابل بنا سکیں کہ سستی اور غفلت اور کسل دور ہو کر یقین کامل پیدا ہو جائے اور پھر ان میں ذوق و شوق اور ولولۂ عشق اس حد تک ترقی کر جائے کہ دنیا کی محبت سرد پڑ کر خدائے رحمان و رحیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسا انقطاعِ تام میسر آ جائے کہ جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کو عظیم الشان برکتوں اور انقلاب انگیز تاثیروں کا مظہر بنایا ہے تا کہ جو برکتیں سارا سال کسی اتفاقی وجوہ کی تریاقی صحبت میں رہنے سے میسر آتی ہیں ان سے ایک مخلص و فدائی احمدی جلسہ کے تین دنوں میں ہی مالا مال ہو کر فائز المرام ہو سکے۔ اب چونکہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی بشارتوں کے مطابق مشرق و مغرب کے بیشتر ممالک میں پھیل چکی ہے اور اس کی شاخیں مختلف قوموں اور ملکوں کے درمیان قائم ہو چکی ہیں اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام بیرونی ملکوں کی جماعتوں کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ مرکز سلسلہ سے دور ہونے کے باعث نمائندہ وفود بھیج کر ان کے ذریعہ ہی جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوا کریں۔ تا کہ اس کی عظیم الشان برکات سے محروم نہ رہیں۔ اسی طرح وہ بھی ان برکات سے ایک رنگ میں مالا مال ہو کر بیعت کی غرض کو پورا کرنے کی اہلیت سے ہمکنار ہو سکیں گی۔ اور عند اللہ فائز المرام قرار پا سکیں گی۔

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد سے جسے ہم نے اس مضمون کے شروع میں ہدیہ قارئین کیا ہے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ اس جلسہ کی غرض و غایت بہت ارفع و اعلیٰ اور بلند و بالا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس امر کا خاص اہتمام فرمایا ہے کہ یہ عام انسانی جلسوں کی طرح ایک عام جلسہ شمار نہ ہو بلکہ اس کے ذریعہ سے وہ بنیادی اور اصل غرض پوری ہو سکے جس کی خاطر یہ جلسہ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ اہتمام کیا ہے؟ اس پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے (انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق)

# ہم کو مستقبل میں پھر ماضی کا اک منظر دکھا

فتح مکہ کی طرح کا پھر کوئی منظر دکھا — پھر ذرا شمشیرِ جوہر دار کے جوہر دکھا
اے مسلماں چل ذرا بیت المقدس کی طرف — کس طرح ہوتے ہیں زندہ پھر دوبارہ کر دکھا
آفتابِ حشر بن کر چمک دے ارضِ یہود — لشکرِ صیہونیاں کو عرصۂ محشر دکھا
ہوش آ جائیں ٹھکانے ایسی اک ٹھوکر لگا — ان کو ان کی گردشِ تقدیر کا چکر دکھا
گھیر لے چاروں طرف سے موذیوں کی فوج کو — ایک بھی بچ کر نہ جانے پائے وہ منظر دکھا
اے مسلماں پیش کر پھر منظرِ بدر و حنین — اے مجاہد پھر فنونِ جنگ کے جوہر دکھا
ناچتے ہیں وہ جس انگلی پہ وہ انگلی کاٹ دے — رگ نہ رہ جائے کوئی وہ تیر وہ خنجر دکھا
سرکشوں کے سر ہوا کرتے ہیں کیسے پاش پاش — کیسے مرتے ہیں یہودی مار کر پھر دکھا
جس کے پیچھے جا چھپیں وہ پہلے اس پتھر کو توڑ — پھر سرِ نخوت کچل کر فخر سے بل کر دکھا
اے مسلماں اتحاد الفت سے جلد تختِ تل ابیب — اتحادِ باہمی سے کر کے میداں سر دکھا
جو قدم بڑھ جائے تیرا پھر نہ وہ پیچھے ہٹے — دشمنوں کے سامنے تو اس طرح ڈٹ کر دکھا
حق تعالیٰ کے بھروسہ پر نکل بہرِ جہاد — اے مسلماں تجھ کو جو کرنا ہے بس اب کر دکھا
خانۂ کعبہ کی جانب ابرہہ کی ہے نظر — بارگاہِ ایزدی میں آج تو رو کر دکھا
مصر و شام و الجزائر لیبیا اردن حجاز — اب کہ یہ کامیابی ان کو تو یکسر دکھا
عالمِ اسلام کو یارب بنا اک دائرہ — فتح و نصرت ان کو اپنی ایک مرکز پر دکھا
شوکتِ اسلام کا احیاء ہو پاکستان سے — ہم کو مستقبل میں پھر ماضی کا اک منظر دکھا

قیس! کچھ سرکش ہے تیرا اسپِ نفسِ بدلگام
زیر کرنا ہے تو استغفار کا نشتر دکھا

(قیس مینائی۔ نجیب آباد۔ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسلامی جنگوں کے اسباب

(مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد۔ ربوہ)

## دینِ فطرت کی حسین تعلیم

اوّل تو اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ:
لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ۔
(البقرہ۔ آیت ۲۵۷)

یعنی دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں کیونکہ ہدایت اور گمراہی کا باہمی فرق ظاہر ہو چکا ہے

دوسرے اسلام ایک ایسا عادلانہ اور حکیمانہ ضابطۂ جنگ پیش کرتا ہے جس کی رو سے تلوار کے ذریعہ اسلام پھیلانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔
(البقرہ آیت ۱۹۱)

یعنی اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے زیادتی نہ کرو اور زیاد (رکھو کہ) اللہ زیادتی کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔

اس آیت قرآنیہ میں جنگ کے جواز کی شرائط بیان کی گئی ہیں:۔
اوّل جنگ فی سبیل اللہ ہو۔ یعنی ذاتی لالچوں، حرصوں، ملک گیری اور اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کی نیت سے نہ ہو بلکہ صرف ان مشکلات کے دور کرنے کے لئے ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں پیدا کی گئی ہوں۔ دوسرے لڑائی صرف انہی لوگوں سے کی جائے جو پہلے ہتھیار اٹھا چکے ہوں۔ جیسے فرمایا یُقَاتِلُوْنَکُمْ۔ تیسرے یُقَاتِلُوْنَکُمْ کے لفظ میں یہ بھی اشارہ کیا کہ جنگ صرف ان لوگوں سے ہو جو باقاعدہ سپاہی ہیں۔ چوتھے فرمایا وَلَا تَعْتَدُوْا یعنی صرف اس حد تک جنگ لڑو جس حد تک دشمن نے اسے پھیلایا ہے۔

اور جب مذہبی آزادی دی اور امن قائم ہو جائے تو ہتھیار اٹھا لو۔

دین اسلام پر جبر اور ظلم کا الزام لگانے والو! اسلام کی اس حسین اور فطرت کے مطابق تعلیم کی نظیر کسی مذہب یا قانون میں پیش کر کے تو دکھلاؤ!

زندگی افسوس کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جس کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

نپولین بوناپارٹ نے قرآنی تعلیم سے متأثر ہو کر کہا کہ:۔
"میری یہ خواہش ہے کہ دنیا پر قرآن پاک کے اصول و آئین کے مطابق حکومت کی جائے اسلئے کہ صرف انہی میں بنی نوع انسان کی حقیقی فلاح و بہبود مضمر ہے۔"
(مسلم ریویو جنوری ۳۳ء بحوالہ پیام امن)

یہی قرآنی تعلیم مسلمانوں کی رہنمائی کرتی رہی۔ اسلئے وہ کسی شخص پر ظلم یا جبر نہیں کر سکتے تھے۔ چنانچہ مسٹر ڈرین سن بیان کرتے ہیں کہ:۔
"اہل اسلام کی مظفر و منصور فوجوں نے خواہ ملک شام کو فتح کیا یا شمالی افریقہ میں تسلط و تسخیر بلند کیا یا بحیرہ احمر کو عبور کر کے بحیرہ اسود میں پاؤں جمائے الغرض وہ جہاں کہیں بھی پہنچیں قرآن کی تعلیم ان کے ساتھ ساتھ گئی جس کی وجہ سے انہوں نے کسی جگہ جور و ظلم کا ارتکاب نہیں کیا۔ کسی قوم کو انہوں نے اس بناء پر تہ تیغ نہیں کیا کہ وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کرتی تھی۔"
والفضل ما شہدت بہ الاعداء

### نبی پاک کا بے نظیر عفو

جس وقت مسلمانوں کی طرف سے جہاد کا آغاز ہوا اس وقت مسلمان تعداد کے لحاظ سے نہایت قلیل اور ساز و سامان کے لحاظ سے نہایت کمزور اور بے کسی کی حالت میں تھے اور بالمقابل سارا ملک ہتھیار بند تھا۔ کیا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اس حال میں مسلمانوں نے کفار کو تلوار کے زور سے مسلمان بنایا؟ حقیقت یہ ہے کہ کوئی ایک شخص بھی جبراً مسلمان نہیں بنایا گیا۔ بلکہ اسکے خلاف واقعات ملتے ہیں۔ چنانچہ تاریخ میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کا واقعہ بہت مشہور ہے کہ ایک جنگ کے موقعہ پر آپ ایک کافر کے مقابل ہوئے۔ جب اس کافر نے دیکھا کہ انہوں نے مجھ پر غلبہ پا لیا ہے تو کہنے لگا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں لیکن حضرت اسامہؓ نے اس کی بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس پر اپنا وار کر دیا۔ بعد میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر ہوا تو حضور پاکؐ نے حضرت اسامہؓ سے باز پرس کی کہ ایسا کیوں کیا گیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ! وہ تو ڈر کے مارے ایسا کہتا تھا اس پر حضور نے بڑے جوش سے فرمایا:۔

اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِہٖ
(بخاری و مسلم)

یعنی کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا۔

الغرض یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ صحابہؓ نے کسی شخص کو تلوار سے ڈرا کر مسلمان نہیں بنایا بلکہ اسکے خلاف مثال ملتی ہے۔

غزوۂ مکہ کے موقعہ پر جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہؓ فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے تھے۔ اس وقت گو بعض لوگ اپنی مرضی سے اسلام میں داخل ہو گئے تھے۔ لیکن بہت سے قریش کفر پر قائم رہے تھے یہ امر بھی اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ کسی کو جبراً اسلام میں داخل نہیں کیا گیا اور نہ صلح پسند طبیعت رکھنے والے نبی معصوم نے اپنے خونی مخالفوں کی گردنیں کٹائیں چنانچہ اُس دن کے بارے میں ایک عیسائی مستشرق مسٹر سٹینلے لین پول لکھتے ہیں:۔

"اب وقت تھا کہ پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم۔ ناقل) خونخوارانہ فطرت کا اظہار کرتے آپ کے قدیم ایذا دہندے آپ کے قدموں میں آپڑے ہیں۔ کیا آپ اس وقت اپنے بے رحمانہ طریقہ سے ان کو پامال کر دیں گے؟ سخت عقوبت میں گرفتار کریں گے یا ان سے انتقام لیں گے؟ ...... مگر یہ کیا معاملہ ہے؟ ...... یہ ایک واقعی بات ہے کہ جس دن آنحضرت (صلے اللہ علیہ وسلم۔ ناقل) کو اپنے دشمنوں پر فتح حاصل ہوئی وہی دن آپ کو اپنے نفس پر سب سے زیادہ عالیشان فتح حاصل کرنے کا دن تھا قریش نے سالہا سال تک جو کچھ رنج اور صدمے دئے تھے اور بے رحمانہ تحقیر و تذلیل کی مصیبت آپ پر ڈالی تھی آپ نے کشادہ دلی کیساتھ ان تمام باتوں سے درگزر کی اور مکہ کے تمام باشندوں کو ایک عام معافی نامہ دیدیا۔"
(انتخاب قرآن)

### زمانۂ امن اور اشاعتِ اسلام

ایک اور ثبوت اس بات کا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی لڑائیاں لوگوں کو جبراً مسلمان بنانے کی غرض سے نہ تھیں یہ ہے کہ آپ امن پسند اور صلح جو طبیعت کے مالک تھے۔ چنانچہ آپ نے صلح حدیبیہ کے موقعہ پر مسلمانوں کی مرضی کے خلاف قریش کی نہایت سخت شرائط کو قبول کر کے صلح کی۔ دراصل حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم خوب سمجھتے تھے کہ صلح کے زمانہ میں ہی اسلام زیادہ ترقی کر سکتا ہے کیونکہ جنگیں اسلام کے سرعت سے پھیلنے کے راستہ میں کئی طریق سے روک بن رہی تھیں:۔

اوّل ان لڑائیوں کو اسلام کے خلاف نفرت پھیلانے کا ایک ذریعہ بنا لیا گیا تھا۔ دوم جو مخالفین مسلمانوں کے ہاتھوں مارے جاتے ان کے پسماندگان مسلمانوں سے انتقام لینے کی قسمیں کھاتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah



سوم ان مخالفانہ حالات میں سارے ملک میں اسلام کا پیغام پہنچانا اور لوگوں کی غلط فہمیاں دور کرنا مشکل ہو گیا تھا چہارم جن لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچ چکا تھا اور ان کے دل اسے قبول کرنے کے لئے تیار تھے وہ بھی جنگوں کی وجہ سے خوف زدہ تھے۔ اور اسلام قبول کرنے میں تأمل کرتے تھے پنجم جنگوں کے زمانہ میں اسلام میں داخل ہونے کے لئے ایک عظیم جرأت اور مردانگی کی ضرورت تھی۔ ششم جنگوں کی مصروفیات کے باعث تبلیغ حق کے کام کے لئے پوری فراغت میسر نہ تھی۔

صلح کے زمانہ میں مسلمانوں کو غیر معمولی ترقی نصیب ہوئی۔ یہ امر اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ بلکہ اس کے زمانہ میں جب دین متین کی حقہ تبلیغ کا موقعہ ملا اور لوگوں کو اس کی حسین تعلیم پر جو فطرت کے عین مطابق تھی۔ غور و تدبر کرنے کا موقعہ میسر آیا تو لوگ جوق در جوق دین اسلام میں داخل ہونے لگے تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہجرت کے دوسرے سال سے عملی جنگ کا آغاز ہوا تھا۔ اور صلح حدیبیہ ہجرت کے چھٹے سال وقوع میں آئی تھی۔ اس پانچ سالہ جنگ کے دور میں مسلمانوں کی تعداد کا اندازہ ان سپاہیوں کی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے جو جنگوں میں شریک ہوتے تھے۔ اس پانچ سالہ دور کی مختلف جنگوں میں شریک ہونے والے مسلمانوں کی تعداد رفتہ رفتہ بڑھتی گئی۔ صلح حدیبیہ کے غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد چودہ سو بیان ہوئی ہے گویا کہ آغاز اسلام سے لے کر صلح حدیبیہ تک انیس سال کے عرصہ میں اسلام کل چودہ سو مسلمان جوان پیدا کر سکا۔ اس کے بعد امن اور صلح کا زمانہ آتا ہے جس میں اسلام اس سرعت سے پھیلا کہ فتح مکہ کے موقعہ پر (جو اتفاق سے دو سال بعد ہوا) یہ تعداد دس ہزار تک پہنچ چکی تھی گویا امن کے دو سال میں آٹھ ہزار چھ سو کا اضافہ ہوا اور اس کو گذشتہ بدامنی اور جنگ کے زمانہ کے انیس سال کی تعداد چودہ سو سے کم کچھ نسبت ہی نہیں) اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی اصل روحانی طاقت امن کے زمانہ کی تبلیغ و اشاعت ہی ہے نہ کہ جنگ کی معرکہ آرائی میں۔

اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے ایک مشہور فاضل اور محقق کا قول بیان کرتے ہیں کہ:-

"قرآن نے اپنی تعلیمات سے امن و سکون اور محبت کے جذبات پیدا کئے جہالت کی ظلمتیں کافور ہو گئیں اور ظلم و ستم کا بازار سرد ہو گیا اور ہزاروں گم کردہ راہ راہ راست پر آ گئے اور بے شمار وحشی تہذیب کے پرستار بن گئے۔ اس کتاب نے دنیا کی کایا پلٹ دی۔ جاہلوں کو عالم ظالموں کو رحمدل اور عیش پسندوں کو پرہیزگار بنا دیا یہی وہ کتاب ہے جو آج بھی چالیس کروڑ انسانوں کے دلوں پر حکومت کرتی ہے"

(دی پاپولر ریلیجن آف دی ورلڈ بحوالہ پیام امن)

اور انگلستان کے نامور مؤرخ ڈاکٹر گبن کہتے ہیں کہ:-

"اس (یعنی قرآن) نے بیابانی وحشی عربوں کی زبردست اصلاح کی۔ ہمدردی اور محبت کے جذبات سے ان کے دلوں کو معمور کر دیا اور قتل و خونریزی کو ممنوع قرار دیا۔ یہ اس کا عظیم الشان کارنامہ ہے"

(ہسٹری آف دی ورلڈ بحوالہ پیام امن)

پس اسلام اپنی روحانی طاقت کی رو سے پھیلا ہے نہ کہ تلوار کے زور سے۔ چنانچہ مسٹر گاندھی بیان فرماتے ہیں کہ:-

"سیرۃ النبی (مصنفہ علامہ شبلی مرحوم) کے مطالعہ سے میرے اس عقیدہ میں مزید پختگی اور استحکام آ گیا کہ اسلام نے تلوار کے بل پر کائنات انسانی میں رسوخ حاصل نہیں کیا تھا

(جیل کے تجربات بحوالہ پیام امن)

پس گاندھی کا یہ بیان کس قدر حقائق کو جھٹلا رہا ہے کہ:-

"محمد کے جرنیل ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے ہاتھ میں قرآن لیکر تلقین کرتے تھے"

## براہین و دلائل کی تلوار

ہاں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیف کو براہین اور دلائل کی سیف کہیں تو حق ہے اور اگر یہ تلوار حسن و احسان کی تلوار کہلائے تو بجا ہے جیسا کہ ایک غیر مسلم مفکر پنڈت گیانیندر صاحب دیو شرما شاستری کہتے ہیں کہ:-

"مخالفین اندھے ہیں ان کو نظر نہیں آتا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ناقل) کی تلوار رحم و مروت تھی۔ دوستی اور درگذر تھی جو مخالفین پر پورے طور پر کارگر ہوئی اور ان کے قلب کو پاک و صاف کرکے مثل آئینہ بنا دیتی جس کی کاٹ اس مادی تلوار سے بڑی زبردست اور تیز ہوتی"

(دنیا کا ہادی اعظم غیروں کی نظر میں)

## اسلام کی ترقی کا راز حسن و احسان

پھر یہ امر بھی قابل غور ہے کہ تلوار کے زور سے بنایا جانے والا مسلمان جس کا دل ایمان سے خالی ہو کیا دین کی خاطر اتنی بڑی قربانیاں پیش کر سکتا ہے جو صحابہؓ نے پیش کیں اور اخلاص، محبت، فدائیت شجاعت اور توکل علی اللہ جیسے ایسے بلند مقام تک پہنچ سکتا ہے جس پر صحابہ کرامؓ فائز تھے۔

جنہیں حقیر سمجھ کر بجھا دیا تم نے
وہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

چنانچہ ایک فرانسیسی مؤرخ لکھتا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ حیرت اس بات پر آتی ہے کہ چند غریب، وحشی اور غیر تعلیم یافتہ آدمی پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس مدینہ کی ایک ٹوٹی پھوٹی مسجد میں جس پر کھجور کی بغیر صاف کئے ٹہنیوں کی چھت پڑی ہوئی تھی اور جو ذرا سی بارش سے بھی ٹپکنے لگ جاتی تھی ساری دنیا کو فتح کرنے کے منصوبے کر رہے ہیں۔ اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ چند سالوں کے اندر اندر واقعہ میں ایسا ہی ہو گیا اور ان بے سرو سامان اور کمزور درویشوں نے قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کو پاش پاش کر دیا۔

سردار رام سنگھ صاحب مالک اخبار شیر پنجاب صحابہؓ کی روحانی طاقت کا راز ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ

"حضرت محمد صاحب نے تمام دنیا سے پس افتادہ عربوں میں کیا روح پھونکی جس سے وہ اس قدر طاقتور بن گئے؟ یہ روح واہگورو اکال پُرکھ سرب شکتی مان کی بھگتی و توحید میں ایمان و اعتقاد تھا۔

(بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول)

ڈاکٹر سر پی سی رائے جو ہندوستان کی علمی دنیا میں نہایت مشہور عالم ہیں اسلام کی ترقی کا تذکرہ یوں کرتے ہیں:-

"اسلام نے بحر اٹلانٹک کے سواحل سے لیکر بحر اوقیانوس کے کناروں تک جو شاندار ترقی حاصل کی ہے وہ اس کی اسی وسعت قلب اور وسعت نظر رکھنے والی پالیسی کا نتیجہ ہے" (پیام امن)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:-

"اگر اسلام تلوار سے پھیلا تھا تو وہ تلوار چلانے والے کہاں سے آئے تھے؟ اور جس مذہب نے ایسے تلوار چلانے والے پیدا کئے تھے کہ جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر کے باوجود سارے ملک کی مخالفت کے اس کو دنیا میں قائم کر دیا۔ اس مذہب کے لئے یہ کیا مشکل تھا کہ وہ دلائل کے زور سے دوسرے لوگوں سے بھی اپنی صداقت منوا لیتا۔ یہ الزام اس مذہب پر جس نے سب سے پہلے رواداری کی تعلیم دی ہے ایک سخت ظلم ہے اور خدا تعالیٰ نے اسی وجہ سے مسیح موعود علیہ السلام کو بغیر تلوار کے دنیا میں بھیجا ہے کہ تا آپ کے ذریعہ سے اسلام کو دنیا میں پھیلا کر یہ ثابت کرے کہ اسلام اپنی صداقت کے ذریعہ سے پھیل سکتا ہے اور زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ دنیا دیکھ لے گی کہ وہ سچ مچ پھیل گیا

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام)

## درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم چوہدری غلام قادر صاحب دینس کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور ان دنوں حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

عبدالعزیز شاہد دینس
مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ [illegible] میانوالی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**گمشدہ چادر:-** ایک عدد شال گرم رنگ نارنجی ۱۲ دسمبر کو محلہ دارالیمن سے بیت ... گر گئی ہے اگر کسی کو ملی ہو تو خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

بشیر اللہ نوری
۹/۱۵ محلہ دارالیمن شرقی ربوہ

---

## استھما کیور
## ASTHEMA CURE

مکرمی جناب نور الحق صاحب مظہر ۱۹ ریحان بلڈنگ مسلم ہسپتال لاہور نے لکھا:- "خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ بیس سال سے شدید دمہ کے مرض میں مبتلا تھیں۔ استھما کیور "ASTHEMA CURE" کی چار خوراکیں استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ انہیں آرام آگیا"

قیمت فی کورس -/۱۰ ڈاک -/۷۰-۱۱

کیور سویڈن میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ — ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

لاہور - کراچی — ہیڈ آفس:- فون: ۷۰۰۶۰۶

---

ماہنامہ
## "الفرقان" (ربوہ) کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے سکول، سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ صرف -/۸ روپے (مینیجر)

---

## بھیرہ کی تاریخ احمدیت:

بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔ قیمت اڑھائی روپے

فضل الرحمٰن بسمل امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

---

## ضرورت انجن ڈرائیورز

"سندھ فارمز میں انجن ڈرائیوروں کی فوری ضرورت ہے معقول تنخواہ کے علاوہ غلہ اور دیگر مراعات بھی دی جائیں گی۔ خواہشمند احباب امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درخواست بھجوائیں۔

(وکیل الزراعت۔ تحریک جدید ربوہ)

---

سابق جج ہائیکورٹ لاہور

محترم شیخ بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:-

"سرمہ حمید بھی آنکھوں کیلئے نعمت ہے۔ مجھے آنکھوں کی تکلیف لمبے عرصہ سے ہے ان دنوں کافی تکلیف بڑھ گئی تھی جس دن سے سرمہ حمید استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصا سکون میسر آگیا ہے۔ آپ کو خدا جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں تیار کرتے ہیں جو نافع انسان ہیں۔"

## حمید دواخانہ۔ ربوہ

---

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

## سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا

## "نورانی کاجل"

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ

## اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے داغ اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن میں ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے از حد مفید ہے فی کورس ۲۸ روپے

نوٹ:- ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے

## شفاخانہ رفیق حیات
## گول بازار ربوہ

---

## ربوہ کے دو مشہور تحفے

**مسیحائی سرمہ** آنکھوں کیلئے خاص تحفہ

دواخانہ "ہاضمون" رجسٹرڈ۔ ربوہ

**ہاضمون** (رجسٹرڈ) پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے خاص الخاص نسخہ۔ سیل دیکھ کر خریدیں

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ

---

داغ سیاہ دھبے کیل چھائیاں پھنسیاں دور کرکے چہرے کو کندن کی طرح صاف کرنے اور رنگ نکھارنے کی دوا

## چھائیاں کلینز

فیسیالین مجرب ہے

شاہ ہومیو سٹور۔ رحمت بازار ربوہ۔ گولبازار ربوہ

---

## دنیا حیران رہ گئی

خطرناک مرض پائیوریا اور اس کا حیرت انگیز علاج۔ ہمارے چند دن کے علاج سے پائیوریا (دانتوں) بالکل ختم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ خوبصورت اور مضبوط مصنوعی امریکن دانت جدید طریق پر بغیر تالو اور پلیٹ کے لگائے جاتے ہیں جن سے آپ ہر قسم کی اشیاء بآسانی چبا سکتے ہیں:

## ماڈرن ڈینٹل سرجنز سرگودھا و بیرونی جھنگی لائلپور

---

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا:- "ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں۔" (الفضل ۲۷/۶/۵۶)

بسونت کی گولیاں۔ زود حاصل عشق قیمت [illegible] بیس روپے۔ فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی

**منیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ**

---

زچگی کے مختلف مراحل میں

## معاون دایہ

ادویات سے استفادہ فرمائیں۔ تفصیلی لٹریچر مفت

| | |
|---|---|
| (۱) جوڑوں کی سختی سوائے ڈلیوری کی | -/۸ |
| (۲) بچہ الٹا یا ٹیڑھا ہو | -/۳ |
| (۳) آسان وضع حمل کیلئے | -/۳ |
| (۴) وضع حمل میں کچھ دیر التواء مقصود ہو | -/۳ |
| (۵) دردگولہ (After pains) کے لئے | -/۲ |

نوٹ: ماہرین سرجن سے پہلے مناسب وقت پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں۔

**نذیر میڈیکل سٹور دارالیمن ربوہ۔** سٹاکسٹ:- (۱) نوید (۲) محمود جنرل سٹورز شاہ نیڈ ...

---

## ربوہ میں ملازمت کا عمدہ موقع

ربوہ میں ایک ادارہ کیلئے ورکشاپ انچارج فورمین کی ضرورت ہے جو کہ بی۔ ایس۔ سی الیکٹریکل انجینئرنگ یا بی ایس سی ٹیکنالوجی یا ایم ایس سی فزکس ہو۔ ٹیلی ویژن کی مرمت کا تجربہ رکھتا ہو یا کسی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کا ڈپلومہ ہولڈر جو کہ پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل درج ذیل ہوگا۔

۴۵۰-۱۵-۳۰۰ روپے ماہوار

منتخب امیدوار کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی مرمت کا کام دوسروں کو سکھانا ہوگا۔ امیدوار اپنی درخواستیں معہ اسناد جلد از جلد درج ذیل پتہ پر ارسال کردیں۔ درخواست کے لفافہ کے بائیں کونے پر ٹیلیویژن کا لفظ لکھ کر بھیجیں انٹرویو کیلئے صرف مناسب قابلیت رکھنے والے امیدواروں کو بلایا جائے گا۔ (معرفت ایڈیٹر الفضل ربوہ)

---

## خوشخبری — امسال کی ایک نئی کتاب

## سید سلیمان ندوی صاحب سے میری خط و کتابت"

۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی تھی جو بہت پسند کی گئی تھی۔ بعض احباب کی خواہش پر اب کتابی صورت میں شائع ہو رہی ہے۔ سفید کاغذ قیمت ۲/۵۰

جلسہ سالانہ پر بک سٹال سے خرید سکیں گے۔ ملنے کا پتہ: **قریشی محمد سعید جامعہ احمدیہ ربوہ** — ماسٹر عطا محمد پروفیسر جامعہ احمدیہ

---

## کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

**پیپر کارنر گنپت روڈ۔ لاہور (فون نمبر ۶۲۵۲۳) پر تشریف لائیں**

ملک عبد اللطیف ستکوہی (فون نمبر ۶۲۵۱۶) ٭ ملک محمد حنیف (فون نمبر ۶۲۵۱۸)

# حضرت مولانا شمس الحق افغانی شیخ التفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور

## تحریفِ قرآن؟ یا سہوِ کتابت؟

(۱) "فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا لا تبدیل لخلق ذلک الدین القیم....."

(ہفت روزہ لولاک لائلپور۔ مورخہ ۷ رجون ۱۹۶۸ء ص ۶)

اصل آیت: "فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ"۔

(روم: ۳۱)

(۲) "اولئک حزب اللہ الا ان حزب اللہ ھم المفلحون"

(ہفت روزہ لولاک لائلپور۔ ۷ رجون ۱۹۶۸ء ص ۶ کالم ۱)

اصل آیت:۔ "اُولٰۗئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ"

(سورہ مجادلہ: آیت ۲۳)

## احمدی ڈاکٹر صاحبان کے لئے ضروری اعلان

وہ تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان جو جلسہ کے ایام میں مہمانوں کی خدمت کے لئے وقت دینے کے لئے تیار ہیں۔ فوری طور پر خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ جلسہ کی ضروریات ۲۰ دسمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک رہتی ہیں۔

(حنیف میڈیکل آفیسر۔ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

## صنعتی نمائش خواتین برموقعہ جلسہ سالانہ

(۱) تمام لجنات کو بذریعہ اعلان توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ نمائش کا سامان ۲۴ دسمبر تک جمع کروا دیں یا ۲۵ دسمبر کی صبح تک۔

(۲) ۲۵ دسمبر کی صبح تک جو سامان مل جائے گا وہی انعامی مقابلہ میں شامل کیا جائے گا۔ کیونکہ ۲۵ کی شام کو ججز نے انعامی اشیاء کا اول دوم سوم کا فیصلہ کرنا ہے۔

(۳) ۲۶ دسمبر صبح آٹھ بجے نمائش کا افتتاح ہوگا۔

(سیکرٹری نمائش)

## لجنات ضلع گوجرانوالہ کا اہم جلسہ

"لجنات ضلع گوجرانوالہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ گوجرانوالہ کا ایک اہم جلسہ ۱۶ دسمبر بروز اتوار ۹ تا ۱/۲ ۱۲ بجے مسجد احمدیہ میں ہوگا۔ صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ اور حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی تشریف لا رہی ہیں۔ اور خطاب فرمائیں گی۔ آپ کا کم از کم ایک نمائندہ آنا ضروری ہے۔

(صدر لجنہ گوجرانوالہ)

## دفتر معلومات گمشدہ اشیاء و فوری امداد

سالانہ جلسہ کے موقع پر دفتر معلومات۔ گمشدہ اشیاء و فوری امداد احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں دن رات کھلا رہے گا۔ ہمارے معزز مہمان حسب ضرورت اس دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں۔

(ناظم معلومات و فوری امداد)

## درخواست دعا

میرے خسر محترم قریشی بشیر احمد صاحب (برادر مولوی برکت علی صاحب لائق ترجمانی امیر جماعت احمدیہ لدھیانہ) شیخوپورہ کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

سید سعید احمد صدر جماعت احمدیہ
داو چن ضلع شیخوپورہ

## وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ

اگرچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال وعدہ جات تحریک جدید مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۱ دسمبر مقرر فرمائی ہے لیکن آخری تاریخ کا انتظار کئے بغیر مخلصین جماعت کو وعدہ جات جلد از جلد مرکز میں پہنچانے کا انتظام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے وعدے پیش کئے جائیں۔

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید)

## پنجاب یونیورسٹی کے گریجویٹس کی خدمت میں

وہ تمام احباب جو پنجاب یونیورسٹی کے گریجوایٹ ہیں۔ مطلع رہیں کہ پنجاب یونیورسٹی اپنے رجسٹرڈ گریجوایٹس کی فہرست مرتب کر رہی ہے اس فہرست میں ان گریجوایٹ احباب کے اسمائے گرامی شامل کئے جائیں گے جنہوں نے اپنے نام دس روپے فیس دے کر باقاعدہ رجسٹر کروائے ہوں گے۔ رجسٹریشن کے لئے مطلوبہ فارم۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مل سکتے ہیں۔ احباب کی سہولت کے لئے دفتر تعلیم الاسلام کالج بھی ایسے فارم مہیا کر سکتا ہے۔

اس لئے تمام متعلقہ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نام رجسٹرڈ گریجوایٹس کی فہرست میں شامل کروائیں تاکہ وہ آئندہ ہونے والے یونیورسٹی سینیٹ کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حقدار بن سکیں۔

رجسٹریشن کی آخری تاریخ ۷ جنوری ۱۹۷۴ء ہے۔

(معتمد اعزازی مجلس طلباء قدیم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

## متحرک فلم کا کیمرہ رکھنے والوں سے ایک درخواست

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر تشریف لانے والے احباب میں سے جن کے پاس متحرک فلم ۱۶ ملی میٹر سائز کا کیمرہ ہو اور وہ اپنے کیمرہ سے مختلف مناظر ربوہ فلم میں محفوظ کرنے کے لئے وقت دے سکیں وہ خاکسار سے مل لیں۔ انہیں دفتر ہذا کی طرف سے ۱۶ ملی میٹر کی فلم ان شاء اللہ مہیا کر دی جائے گی۔ یہ فلم تکمیل کے بعد دفتر ہذا کو واپس کرنی ہوگی۔

(خاکسار۔ شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسے احباب کو مخاطب کر کے جن کے ذمہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے بقائے ہیں۔ فرمایا کہ:۔

"وہ اپنے بقائے زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہر حال ادا کر دیں۔ کیونکہ اس تاریخ کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی اور کھاتے بند کر دیئے جائیں گے۔ پھر خاص اس مد میں قوم اور جماعت کو خدائی افضال کو جذب کرنے کا اور موقع باقی نہ رہے گا۔"

اس موقع سے فائدہ اٹھایئے اور مقررہ تاریخ سے قبل اپنے وعدہ جات پورے کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ)